عوامل النحو

مع ترکیب اردو

نحو کی مختصر ترین کتاب جس میں علم نحو کے
تمام عوامل کو بہترین انداز میں بیان کیا گیا ہے

مؤلف

مولانا مشتاق احمد چرتھاولی رحمہ اللہ

مع ترکیب اردو

نحو کی مختصر ترین کتاب جس میں علم نحو
کے تمام عوامل کو بہترین انداز میں بیان کیا گیا ہے

مؤلف

مولانا مشتاق احمد چرتھاولی رحمہ اللہ

کتاب کا نام : عوامل النحو

مؤلف : مولانا مشتاق احمد چرتھاولی رحمہ اللہ

تعداد صفحات : ۴۰

قیمت برائے قارئین : =/۲۰ روپے

اشاعتِ اوّل : ۱۴۳۱ھ/ ۲۰۱۰ء

اشاعتِ جدید : ۱۴۳۲ھ/ ۲۰۱۱ء

ناشر : مکتبۃ البشریٰ

چودھری محمد علی چیریٹیبل ٹرسٹ (رجسٹرڈ) کراچی پاکستان

Z-3، اوورسیز بنگلوز، گلستان جوہر، کراچی۔ پاکستان

فون نمبر : +92-21-37740738, +92-21-34541739

فیکس نمبر : +92-21-34023113

ویب سائٹ : www.maktaba-tul-bushra.com.pk

www.ibnabbasaisha.edu.pk

ای میل : al-bushra@cyber.net.pk

ملنے کا پتہ : مکتبۃ البشریٰ، کراچی۔ پاکستان +92-321-2196170

دار الإخلاص، نزد قصہ خوانی بازار، پشاور۔ +92-91-2567539

مکتبہ رشیدیہ، سرکی روڈ، کوئٹہ۔ +92-91-2567539

مکتبۃ الحرمین، اردو بازار، لاہور۔ +92-321-4399313

المصباح، ۱۶- اردو بازار، لاہور۔ +92-42-7124656, 7223210

بک لینڈ، سٹی پلازہ کالج روڈ، راولپنڈی۔ +92-51-5773341, 5557926

اور تمام مشہور کتب خانوں میں دستیاب ہے۔

بسم اللہ الرَّحمٰن الرَّحیم

حامدًا وَّمصلّیا وَّمسلّمًا

عوامل النحو اردو منظوم

معروف بہ نفیس نظم

از حضرت مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھاولی رحمہ اللہ

ہے خدا کی ذات ہی بس لائق حمد وثنا
علم اپنے فضل سے کرتا ہے جو ہم کو عطا
مستحق نعت ہیں پھر حضرت خیر الرّسل
جن کے نور علم سے سارا جہاں ہے پُرضیا
ہو سلام ان پر ہمیشہ اور درود بے حساب
آل اور اصحاب پر بھی جو تھے اہل اتقا
آیا ہوں درگاہ میں یا رب تیری باصد نیاز
اور کرتا ہوں یہ تجھ سے عرض اپنا مدّعا
ہو جہاں میں سب طرف مقبول یہ نظم نفیس
فیض پائیں طالبان علم اس سے جابجا
برزبان اس کو جو کرے علم ہو اس کا فزوں
اور عبارت پڑھنے میں اس کے یہ کام آئے سدا

نحو کے عامل اور ان کے اقسام

نحو میں ہیں ایک سو عامل یہی فرما گئے

شیخ عبد القاہر جرجانی پیر ہدی
صرف دو ہیں معنوی ان میں سے باقی لفظی ہیں
پھر ہوئے لفظی سماعی اور قیاسی بے خطا
ایک اور نوے سماعی ہیں قیاسی سات جان
پھر سماعی کی ہیں تیرہ قسم بے چون وچرا

پہلی قسم

قسم پہلی حرف جو سترہ ہیں ان کو یاد رکھ
زیر دیتے ہیں ہمیشہ اسم کو یہ اے فتا
باؤ تاؤ کاف و لام و واو منذ و مذ خلا
رُبَّ، حاشا، من، عدا، في، عن، علی، حتی، إلی

دوسری قسم

إنَّ و أنَّ كأنَّ ليتَ لكنَّ لعلَّ
اسم کے ناصب ہیں یہ رافع خبر کے دائما

تیسری قسم

قسم ثالث ما و لا ہیں جو ہیں ثانی کے خلاف
اسم کے رافع ہیں یہ ناصب خبر کے ہیں سدا

چوتھی قسم

واو یاؤ ہمزہ و إلا أيا اور أي هيا
اسم کے ناصب ہیں ساتوں حرف یہ اے مقتدا

پانچویں قسم

أن و لن پھر كي إذن ہیں یہ حروف ناصبہ
کرتے ہیں منصوب مستقبل کو بے روئے وریا

چھٹی قسم

إن و لم لمَّا و لام إمر و لائے نہی بھی
فعل کو کرتا ہے جزم ان میں سے ہر ایک بے دغا

ساتویں قسم

قسم ہفتم فعل کے نو اسم جازم ہیں سنو
پانچ ان میں سے ہیں من مهما متى إذما و ما
پھر چھٹا أيّ کو جانو ساتواں ہے حيثما
آٹھواں أنّى کو سمجھو اور نواں ہے أينما

آٹھویں قسم

دیتے ہیں اسم منکر کو نصب یہ چار اسم
جبکہ ہو تمییز وہ اسم منکر برملا
پہلا ہے لفظ عشر جب وہ أحد سے ہو ملا
تسع وتسعين تک یہی رہتا ہے حکم ان کا سدا
ثانی وہ كم جو ہو استفہام ہی کے واسطے
پھر كأين تیسرا ہے اور چوتھا ہے كذا

نویں قسم

نویں بس اسمائے افعال ان میں رافع تین ہیں
دو ہیں هيهات اور شتان تیسرا سرعان ہوا
چھ ہیں ناصب دونك بله عليك حيهل
پھر رويدا اور ها کو یاد رکھ اے با وفا

دسویں قسم

فعل ناقص تیرہ جو عامل ہیں مثل ما ولا
اسم کے رافع ہیں اور ناصب خبر کے دائما
كان، صار، أصبح، أمسى وأضحى، ظلَّ، بات
مَابرِح، مادام مَاانفك، ليس ہے اور ما فتِي
ایسے ہی ما زال پھر افعال نکلیں ان سے جو
ہے وہی ان کا عمل جو اصل تیرہ کا لکھا

گیارہویں قسم

جو ہیں افعال مقارب مثل ناقص ان کو جان
چار ہیں وہ أوشَك كادَ كرب دیگر عسى
دیتے رفع اسم کو ہیں اور خبر کو وہ نصب
ہے یہی ان کا عمل تو یاد کر اس کو سدا

بارہویں قسم

سات افعال یقین وشک تو کر اس میں نہ شک
کرتے ہیں منصوب اسموں کو بے روئے وریا
ہیں عَلِمتُ اور رأیتُ اور وجدتُّ اور زَعَمتُ
پھر حَسِبتُ اور خِلتُ اور ظَنَنتُ بے خطا
تین پہلے ہیں یقین کے واسطے تو کر یقین
اور تین آخر کے ہیں شک کیلئے بیشک ولا
درمیاں شک اور یقین کے ہے جو فعل مشترک
ہے زَعَمتُ درمیان چھ کے جو ہے اوپر لکھا
نام ہے ساتوں کا افعال قلوب اے دلربا
کہتا ہوں جو دل سے میں اسمیں تو اپنا دل لگا

تیرہویں قسم

چار فعل مدح و ذم ہیں رافع اسمائے جنس
اور وہ ہیں بئس سَاءَ اور نِعمَ حَبَّذا
بئس ساء ہیں برائے ذم بچو ان سے مدام
تاکہ دنیا اور عقبیٰ میں تمہارا ہو بھلا
ہیں برائے مدح نعم حبذا اے جانِ من
پس کرو تم فعل قابل مدح کے صبح ومسا

قیاسی عامل

اسم فاعل اور مصدر ہیں قیاسی اے عزیز

اسم مفعول ومضاف وفعل ہے پھر مطلقا
اور صفت کا صیغہ مثل اسم فاعل اس کو جان
ہفتم اسم تام ہے ناصب ہے جو تمیز کا

معنوی عامل

دو ہیں عامل معنوی ان کو بھی سنتے جائیے
اک مضارع میں ہے اور ہے مبتدا میں دوسرا
عاملِ ناصب وجازم کا نہ ہونا لفظ میں
رفع کرتا ہے مضارع کو ہمیشہ اے فتا
خالی ہونا مبتدا کا عامل لفظی سے بھی
کرتا ہے مرفوع دائم مبتدا کو مشفقا

درخواست دعا

عرض ہے باصد ادب یہ عاجز مشتاق کی
ان سے جو اس نظم سے پورا اٹھائیں فائدا
واسطے میرے دعا اللہ سے وہ یہ کریں
اس کے ناظم کو خدایا دے تو توفیقِ رضا
اور عطا فرما تو ایسا شوق تبلیغ علوم
کہ اسی دھن میں رہے مشغول وہ صبح ومسا
ہاں غنائے قلب بھی اس کو خدایا کر نصیب
یا کسی کی بھی نہ وہ پروا کرے تیرے سوا
حاسدیں کیسے ہی گرچہ درپئے آزار ہوں
لیک استقلال میں اس کے نہ فرق آئے ذرا

بسم الله الرَّحمن الرَّحيم

جار مجرور متعلق أشرع صفت أول صفت ثاني

الحمد لله ربّ العلمين والعاقبة للمتّقين والصلاة والسَّلام

مبتدا موصوف مضاف مضاف إليه مبتدا معطوف عليه معطوف

على **سيّدنا ومولانا** محمّد **وآله وأصحابه** أجمعين.

معطوف عليه معطوف تاكيد

اعلم أنّ العوامل في النّحو مائة، **لفظية** ومعنوية، **فاللفظية**

فعل با فاعل ذوالحال متعلق كائنة حال خبر أن معطوف عليه معطوف

منها على ضربين: **سماعية** وقياسية، **فالسّماعية** منها أحد

متعلق ثابتة خبر متعلق كائنة حال

وتسعون عاملا، والقياسية منها سبعة، والمعنوية منها عددان،

مميز تمييز ذو الحال با حال مبتدا خبر ذو الحال با حال مبتدا خبر

وتتنوّع السماعية على ثلاثة عشر نوعًا.

فعل فاعل متعلق تتنوع مميز با تميز مجرور

النَّوع الأوّلُ

موصوف با صفت مبتدا

حروف **تجرُّ** الاسم **فقط**، وهي سبعة عشر حرفًا، الباء ..

موصوف مفعول مبتدا مميز تميز مبتدا

سيّدنا: [مضاف مضاف اليہ سے ملکر معطوف علیہ] سیدنا ومولانا محمد معطوف علیہ۔ **ومولانا:** مضاف مضاف الیہ سے ملکر معطوف۔ **وآله وأصحابه:** معطوف اور معطوف علیہ مل کر متبوع مؤکد، أجمعين تابع تاکید سے مل کر معطوف ہوا سیدنا ومولانا کا، معطوف معطوف علیہ مل کر مجرور ہوا۔ **لفظية:** خبر مبتدا محذوف، هي۔ **فاللفظية:** ذوالحال باحال مبتدا۔ **منها:** متعلق کائنة حال۔ **سماعية:** خبر مبتدا محذوف، أحدهما۔ **قياسية:** خبر مبتدا محذوف، ثانيهما۔

فالسماعية: ذوالحال با حال مبتدا۔ **تجر:** فعل، ضمیر هي فاعل۔ **فقط:** قط اسم بمعنی انته، فا حرف جزا، تقدیر اسکی یہ ہے: إذا جررت به الاسم فانته. ترکیب یہ ہے: إذا حرف شرط، جررت فعل با فاعل، به حرف جار، ہ مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوا جررت کے، الاسم مفعول بہ، فعل اپنے فاعل و متعلق ومفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر شرط ہوئی۔ =

للإلصاق **نحو**: مررت بزيد. وللاستعانة، نحو: كتبت
متعلق ثابت خبر مبتدا الباء — مضاف — فعل با فاعل — متعلق ثابت خبر

بالقلم. وللتعليل، نحو: ﴿إِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ أَنفُسَكُم **بِاتِّخَاذِكُمُ**
خبر مبتدا الباء — مثل للتعليل — اسم إنّ — فعل با فاعل — مفعول به

الْعِجْلَ﴾. وللمصاحبة، نحو: اشتريت الفرس بسرجه.
مفعول — فعل با فاعل حال — متعلق اشتريت

وللتعدية، **نحو**: **قوله** تعالى: ﴿ذَهَبَ اللَّهُ بِنُورِهِمْ﴾ وذهبتُ
مضاف — مضاف إليه — ضمير هو فاعل

بزيد. وللمقابلة، نحو: اشتريت العبد بالفرس. وللقسم،
مفعول به — جار مجرور متعلق اشتريت

نحو: بالله لأفعلنّ كذا. وللاستعطاف، نحو: ارحم بزيد.
الباء للقسم ضمير أنا فاعل مفعول — أي الباء — مضاف — فعل با فاعل

وللظرفية، نحو: زيد بالبلد. وللزيادة، نحو: قوله تعالى:
مبتدا — متعلق حاضر

﴿**وَلَا تُلْقُوا** بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ﴾.
ضمير أنتم فاعل — مضاف با مضاف إليه مجرور

= ف حرف جزا انته امر حاضر، ضمیر أنت اس میں مستتر اس کا فاعل، فعل فاعل ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر جزا ہوئی، شرط جزا ملکر جملہ شرطیہ ہوا۔ نحو: خبر مبتدا محذوف، مثالہ۔

باتخاذکم: مصدر مضاف مضاف الیہ۔

نحو قوله إلخ: نحو مضاف، قول مضاف الیہ مضاف، ہ ذوالحال، تعالیٰ فعل، اس میں ہو مستتر وہ اس کا فاعل، فعل فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر حال ہوا، ذوالحال حال سے مل کر مضاف الیہ ہوا مضاف کا، مضاف مضاف الیہ مل کر قول ہوا، ذهب الله بنورهم جملہ فعلیہ ہو کر مقولہ ہوا، قول مقولہ مل کر مضاف الیہ ہوا نحو کا، مضاف مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف مثالہ کی، مثال مضاف، ہ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مبتدا ہوا۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ولا تلقوا إلخ: فعل بافاعل اپنے دونوں متعلقوں سے مل کر جملہ انشائیہ ہوا۔ ترجمہ: اور نہ ڈالو تم اپنے ہاتھوں کو یعنی جانوں کو طرف ہلاکت کے۔

واللام للاختصاص، نحو: الحمد للّه. وللزيادة، نحو: ردفَ
مبتدا متعلق ثابت خبر مبتدا متعلق مختص
لكم. وللتعليل، نحو: جئتك لإكرامك. وللقسم، نحو: **للّه**
أي ردفكم مضاف مضاف متعلق أقسم
لا يؤخر الأجل. وللمعاقبة، نحو: **لزم الشرَّ** للشقاوة.
أي اللام للمعاقبة فاعل هو

ومنْ، وهي لابتداء الغاية، نحو: سرتُ من البصرةِ إلى
فعل با فاعل
الكوفة. **وللتبعيض**، نحو: أخذتُ من الدّراهم. وللتبيين،
ومن للتبعيض أي بعض الدراهم
نحو: قوله تعالى: ﴿**فَاجْتَنِبُوا** الرِّجْسَ مِنَ الْأَوْثَانِ﴾.
مبين جار مجرور بيان
وللزيادة، نحو: قوله تعالى: ﴿يَغْفِرْ لَكُمْ مِنْ ذُنُوبِكُمْ﴾.
ومن للزيادة مضاف مضاف إليه
وإلى لانتهاء الغاية في المكان، نحو: سرتُ من البصرة إلى
مصدر مضاف جار مجرور متعلق انتهاء مجرور متعلق أول سرت
الكوفة. وللمصاحبة، نحو: قوله تعالى: ﴿وَلَا تَأْكُلُوا
أي نزل للمصاحبة متعلق ثاني فعل با فاعل
أَمْوَالَهُمْ إِلَى أَمْوَالِكُمْ﴾، **وقد يكون** ما بعدها داخلاً في
أي مع أموالكم

للّه لا يؤخر إلخ: لام حرف جر، لفظ اللّٰہ مجرور، جار مجرور ملکر متعلق ہوا أقسم کا، أقسم فعل اپنے فاعل أنا اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر قسم ہوا، لا یؤخر الأجل جملہ فعلیہ ہو کر جوابِ قسم ہوا، قسم جواب قسم مل کر جملہ انشائیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا۔ باقی ظاہر ہے۔

لزم الشر إلخ: لازم پکڑا بدی کو واسطے انجام بد بختی کے۔ **وللتبعيض:** متعلق ثابتٌ ہو کر خبر ہوئی مبتدا محذوف من کی۔ **فاجتنبوا إلخ:** پس پرہیز کرو تم ناپاکی سے کہ وہ بت ہیں۔

وقد يكون إلخ: قد حرف تقلیل، یکون فعل ناقص، ما موصول، بعد مضاف، ھا مضاف الیہ، مضاف با مضاف الیہ ظرف ہوا وقع کا، وقع فعل با فاعل ہو اور ظرف سے ملکر صلہ ہوا، موصول صلہ ملکر اسم ہوا یکون کا، داخلا اسم فاعل، في حرف جار، ما اسم موصول، قبل =

ما قبلها، نحو: قوله تعالى: ﴿فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ﴾، وقد لا يكون **ما بعدها** داخلاً في ما قبلها، نحو: قوله تعالى: ﴿ثُمَّ أَتِمُّوا الصِّيَامَ إِلَى اللَّيْلِ﴾.
معطوف عليه — معطوف

وحتّى لانتهاء الغاية في الزّمان، نحو: نمتُ البارحة حتى الصباح، وفي المكان، نحو: سرتُ البلد حتى السُّوق. وللمصاحبة، نحو: قرأت وِردي حتى الدعاء، وما بعدها **قد يكون داخلاً** في حكم ما قبلها، نحو: أكلتُ السَّمكة حتى رأسها، وقد لا يكونُ داخلاً فيه، نحو: نمت البارحة حتى الصباح.
مفعول — متعلق انتهاء — متعلق نمت — موصول با صله مبتدا — وحتى للمصاحبة — فعل با فاعل — أي ما بعدها

وعلى للاستعلاء، نحو: زيد على السَّطحِ، **وعليه دين**، وقد تكون بمعنى الباء، نحو: مررتُ عليه، وقد تكون بمعنى في،
مثال استعلاء حقيقي — خبر مقدم مبتدا مؤخر — أي مررت به — أي على مضاف مضاف إليه — مضاف مضاف إليه

= مضاف ها مضاف الیہ سے مل کر ظرف ہوا وقع کا، وقع فعل اپنے فاعل اور ظرف سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ ہوا، موصول صلہ مل کر مجرور ہوا، جار مجرور مل کر متعلق ہوا داخلا کے، داخلاً اپنے متعلق سے مل کر خبر ہوئی یکون کی، یکون با اسم وخبر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ما قبلها: إن كان ما بعدها من جنس ما قبلها. ما بعدها: إن لم يكن ما بعدها من جنس ما قبلها. قد يكون داخلاً: یکون با اسم وخبر خبر ہوئی مبتدا ما بعدها کی۔
عليه دين: مثال استعلاء مجازی۔

نحو: قوله تعالى: ﴿وَإِنْ كُنتُمْ عَلَى سَفَرٍ﴾.
أي في سفر

وعن للبُعد والمجاوزة، نحو: رميت السهم عن القوس.

وفي للظرفية، نحو: المال في الكيس، ونظرت في الكتاب.
مثال ظرف حقيقي ضمير أنا فاعل مثال ظرف مجازي

وللاستعلاء، نحو: قوله تعالى: ﴿وَلَأُصَلِّبَنَّكُمْ فِي جُذُوعِ النَّخْلِ﴾.

والكاف للتشبيه، نحو: زيد كالأسد، وقد تكون زائدة،
مبتدا متعلق ثابت أي الكاف

نحو: قوله تعالى: ﴿لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ﴾.
اسم ليس خبر ليس

ومذ ومنذ لابتداء الغاية في الزمان الماضي، نحو: ما رأيته
معطوف عليه يا معطوف مبتدا متعلق ابتداء موصوف صفت فعل با فاعل

مذ يوم الجمعة، وما ذهبت إليه منذ يوم الاثنين، وقد
مضاف مضاف مضاف إليه

تكونان بمعنى جميع المدة، نحو: ما رأيته مذ يومين.
أي مذ ومنذ مضاف مضاف إليه مضاف مضاف إليه

وربّ للتقليل، نحو: ربّ **رجل** كريم لقيت.
مبتدا متعلق ثابت خبر صفت

والواو للقسم، نحو: والله لأشربن اللبن، وقد تكون بمعنى
قسم جواب قسم مضاف

رب، نحو: وعالم **يعمل بعلمه**.
مضاف إليه موصوف

ولأصلبنكم: ضرور سولی دونگا میں تم کو کھجور کی شاخوں پر۔ **ليس كمثله شيء**: اس کے مثل کوئی چیز نہیں۔ **رب رجل**: جار مجرور متعلق مقدم۔ **والواو للقسم**: وهي لا تدخل إلا على الاسم الظاهر لا على الضمير. **يعمل بعلمه**: جملہ فعلیہ ہو کر صفت، لقیت وجواب ربّ محذوف۔

والتاء للقسم، وهي لا تدخل إلا على اسم الله تعالى، نحو: تالله لأضربن زيدًا. **وحاشا وخلا وعَدَا، كل واحد**

متعلق أقسم جواب قسم

منها **للاستثناء**، مثل: جاءني القوم حاشا زيد وخلا زيد

متعلق كائنا حال مستثنى منه مستثنى

وعَدَا زيد.

النوع الثاني

موصوف صفت مبتدا

الحروف المشبهة بالفعل، وهي تنصب المبتدأ وترفع الخبر، وهي

موصوف متعلق مشبهة مبتدا مفعول به مبتدا

ستة حروف: إنَّ وأنَّ، مثل: إنَّ زيدًا قائم، **وبلغني أنَّ زيدًا**

أحدها ثانيها اسم إن

والتاء للقسم: واضح ہو کہ قسم کے لئے جواب قسم ضرور ہوتا ہے پس اگر جواب جملہ اسمیہ ہو تو دیکھنا چاہیے کہ وہ مثبتہ ہے یا منفیہ، اگر مثبتہ ہے تو اس کو إن یا لام ابتداء سے شروع کرنا واجب ہے، جیسے: والله إن زيدًا قائم اور والله لزيد قائم، اور اگر منفیہ ہے تو ما ولا اور إنّ سے شروع کرنا چاہیے، جیسے: والله ما زيد قائم اور والله لا زيد في الدار ولا عمرو اور والله إن زيدًا قائم، اور اگر جواب قسم جملہ فعلیہ ہو تو مثبتہ کو لام اور قد سے شروع کیا جائے یا فقط لام سے، جیسے: والله قد قام زید اور والله لأفعلن كذا، اور اگر جملہ فعلیہ منفیہ ہے تو اگر فعل ماضی ہے تو ما سے شروع ہوگا جیسے: والله ما قام زيد، اور اگر مضارع ہے تو ما یا لا یا لن سے شروع ہوگا، جیسے: والله ما أفعل كذا اور والله لا أفعل كذا اور والله لن أفعل كذا۔ وحاشا وخلا وعدا: معطوف معطوف علیہ مل کر مبتدا۔ كل واحد: مضاف با مضاف الیہ ذو الحال۔ للاستثناء: متعلق ثابت خبر۔ بلغني: جب یائے متکلم فعل ماضی یا مضارع سے ملتی ہے تو یائے سے پہلے نون مکسورہ زیادہ کرنا واجب ہے، جیسے کہ ضربني يضربني، اور چونکہ یہ نون فعل کی حرکت کو قائم رکھتا ہے اس لئے اس کو نون وقایہ کہتے ہیں۔ أن زيدًا: جملہ اسمیہ بتاویل مفرد فاعل بلغ۔

منطلق. وكأنّ، وهي للتشبيه، نحو: كأنّ زيدًا أسد.
ثالثها اسم خبر

ولكنّ، وهي **للاستدراك**، مثل: غاب زيد ولكن بكرًا
رابعها متعلق ثابت اسم

حاضر، **وما جاءني** زيد لكن عمروًا جاءني.
خبر

وليت، وهي للتمني، مثل: ليت زيدًا قائم.
خامسها

ولعل، **وهي للترجي**، مثل: لعل **السلطان** يكرمني.
سادسها اسم خبر

النوع الثالث
موصوف باصفت مبتدا

ما ولا المشبهتان بـــ ليس ترفعان الاسم وتنصبان الخبر،
معطوف عليه با معطوف متعلق مشبهتان مفعول به

مثل: ما زيد قائمًا ولا رجل ظريفا.
خبر

للاستدراك: وهي لدفع التوهم الناشي من كلام المخاطب۔ وما جاءني: جب حروف مشبہ بفعل پر ما داخل ہوتا ہے تو ان کو عمل سے روک دیتا ہے، اس کو ما کافہ کہتے ہیں، جیسے: إنما زيد منطلق۔ وهي للترجي الخ: تمنی اور ترجی میں فرق یہ ہے کہ تمنی تو ممکن اور غیر ممکن سب جگہ استعمال کیا جاتا ہے، جیسا: ليت زيدا قائم، یہ ممکن کی مثال ہے، اور ليت الشباب يعود، یہ غیر ممکن کی مثال ہے، کیونکہ جوانی کا لوٹنا ممکن نہیں اور ترجی صرف ممکن کیلئے خاص ہے، پس یہ نہیں کہہ سکتے کہ: لعل الشباب يعود۔ خوب سمجھ لو۔

لعل السلطان: ترکیب: مثل مضاف، لعل حرف مشبہ بفعل، السلطان اسم، يكرم فعل مضارع اس میں ضمیر ہو کی جو پھرتی ہے السلطان کی طرف وہ اس کا فاعل، نون وقایہ، یائے متکلم مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر ہوئی لعل کی۔

النوع الرابع

حروف **تنصب الاسم فقط**، وهي سبعةِ أحرف: الواو، وهي بمعنى مع، نحو: استوى الماء والخشبةَ. وإلا، وهي للاستثناء، نحو: جاءني القوم إلا زيدًا. ويا وهي لنداء **القريب والبعيد**. وأيا وهيا، وهما **لنداء البعيد**. وأي والهمزة المفتوحة، وهما لنداء القريب. **وهذه الحروف الخمسة** تنصب الاسم إذا كان مضافا إلى اسم آخر، نحو: يا عبد الله، وأيا غلام زيد، وهيا شريف القوم، وأي أفضل

تنصب الاسم: جملہ فعلیہ ہو کر صفت۔ فقط: إذا نصبت بها لاسم فانته. القريب والبعيد: معطوف علیہ با معطوف مضاف الیہ۔ لنداء البعيد: مضاف با مضاف الیہ مجرور۔ وهذه الحروف: [اشارہ مشار الیہ مل کر مبتدا] هذه اسم اشارہ، الحروف موصوف، الخمسة صفت، موصوف با صفت مشار الیہ، اشارہ بالمشار الیہ مبتدا، تنصب فعل مضارع، ضمیر هي فاعل، الاسم مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزاء مقدم ہوئی، إذا حرف شرط، کان فعل ناقص، اس میں ضمیر هو پھرتی ہے اسم کی طرف وہ اس کا اسم، مضافا اسم مفعول، إلى حرف جار، اسم موصوف، آخر صفت، موصوف با صفت مجرور ہوا جار مجرور ملکر متعلق ہوا مضافا کے، مضافا اپنے متعلق سے ملکر خبر ہوئی کان کی، کان اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط مؤخر ہوئی، شرط جزاء ملکر خبر ہوئی، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ الخمسة: وهي يا وأيا وهيا وأي والهمزة المفتوحة.

القوم، وأ عبد الله، وترفع الاسم إن لم يكن ذلك الاسم
فعل ناقص اسم لم يكن

مضافًا مثل: يا زيدُ، ويا رجلُ.
خبر

النوع الخامس

موصوف موصوف با صفت مبتدا
حروف تنصب الفعل المضارع، وهي أربعة أحرف: أنْ
موصوف صفت مبتدا خبر

ولن وكي وإذن، فأنْ للاستقبال، وإن دخلت على
مبتدا متعلق ثابت خبر وصليه

الماضي، نحو: أسلمت أن أدخل الجنة، وأن دخلت الجنة،
فعل با فعل فعل با فعل مفعول به فعل با فعل

وتُسمَّى هذه مصدرية. ولن لتأكيد نفي المستقبل، مثل:
فعل مجهول نائب فاعل مفعول ثاني مبتدا مضاف

لن تراني. وكي للسببية، مثل: أسلمت كي **أدخل** الجنة،
مبتدا

فإن الإسلام سبب لدخول الجنة. وإذن للجواب والجزاء،
قابرائے علت اسم موصوف مضاف مضاف إليه مبتدا معطوف عليه معطوف

مثل: إذن **تدخل** الجنة في جواب من قال أسلمت.

تنصب: جملہ فعلیہ ہو کر صفت۔ لن تراني: [تو ہرگز مجھے نہ دیکھے گا] لن حرف نفی تاکید، ترا فعل مضارع، ضمیر مخاطب أنت فاعل، نون وقایہ، یائے متکلم مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہوا۔ كي أدخل إلخ: جملہ فعلیہ خبریہ معللہ۔ إذن تدخل إلخ: مقولہ مقدم یقال محذوف، تقدیری عبارت یوں ہے: یقال: إذن تدخل الجنة في جواب من قال: أسلمت.

* * * * *

النوع السادس

حروف تجزم **الفعل المضارع**، وهي خمسة أحرف: لم ولما
موصوف ضمير هي فاعل
ولام الأمر ولا النهي وإن، **للشرط** والجزاء، فلم تجعل
ذوالحال معطوف عليه معطوف مبتدا
الفعل المضارع ماضيًا منفيًا، مثل: لم يضرب بمعنى ما
مفعول اول مفعول ثاني صفت متعلق فعل تجعل
ضرب. ولما مثل لم، لكنها **مختصة** بالاستغراق، مثل: لما
مبتدا مضاف مضاف إليه متعلق مختصة
يضرب زيد أي ما ضرب زيد في شيء من الأزمنة
حرف تفسير مبيّن حرف بيان موصوف
الماضية. ولام الأمر، وهي لطلب الفعل، مثل: ليضرب.
صفت
ولا النهي، **وهي ضد لام الأمر** أي لطلب ترك الفعل،
مضاف مضاف إليه
مثل: لا يضرب. وإن، وهي تدخل على الجملتين، **وتسمى**
مبتدا متعلق تدخل
الأولى شرطًا والثانية جزاءً مثل: إن **تضرب أضرب**.
مفعول ثاني

الفعل المضارع: موصوف با صفت مفعول بہ۔ للشرط إلخ: متعلق كائنا حال۔ مختصة: متعلق سے مل کر خبر لكن۔ وهي ضد لام الأمر: هي مبتدا، ضد مضاف، لام مضاف اليہ مضاف، الأمر مضاف اليہ، یہ سب مضاف مضاف اليہ مل کر مفسر ہوا۔ أي حرف تفسير، لام حرف جار، طلب مضاف، ترك مضاف اليہ مضاف، الفعل مضاف اليہ، یہ سب مضاف مضاف اليہ مجرور، جار مجرور متعلق ثابت ہو کر تفسیر ہوا۔ تفسیر مفسر ملکر خبر ہوئی مبتدا هي کی۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ وتسمى: مفعول مالم يسم فاعلہ۔ إن تضرب أضرب: شرط جزاء مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

النوع السابع

أسماء تجزم الفعل المضارع حال كونها مشتملة على معنى
موصوف ضمير هي فاعل موصوف صفت مضاف اسم كون خبر كون
إن، **وهي تسعة** أسماء: من وما وأيّ ومتى وأينما وأنى
ومهما وحيثما وإذما، **فمن**، نحو: من يكرمني أكرمه. وما،
مبتدا جمله فعليه شرط جمله فعليه جزاء مبتدا
نحو: ما تشتر أشتر. وأيّ – وتلزمها الإضافة – مثل:
مبتدا جمله معترضه خبر أي
أيهم يضربني أضربه. ومتى – وهو للزمان – مثل: متى
مبتدا جمله معترضه خبر متى
تذهب أذهب. وأينما – وهو للمكان – مثل: أينما تمش
مبتدا جمله معترضه خبر أينما
أمش. وأنى – وهو أيضًا للمكان – مثل: أنّى تكن أكن.
مبتدا

النوع السابع: النوع **موصوف**، السابع **صفت** سے **ملکر مبتدا**، أسماء **موصوف**، تجزم **فعل مضارع ضمیر** هي **فاعل**، الفعل **موصوف** المضارع **صفت** سے **مل کر مفعول بہ**، حال **مضاف**، کون **مصدر ناقص**، ها اسم، مشتملة اسم **فاعل**، علی **حرف جار** معنی **مضاف** إن **مضاف الیہ** سے **ملکر مجرور**، **جار مجرور ملکر متعلق** مشتملة کے، اسم **فاعل** اپنے **متعلق** سے **ملکر خبر** ہوئی **مصدر** کون کی، کون اپنے اسم وخبر سے **مل کر مضاف الیہ** ہوا حال کا۔ **مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول فیہ** ہوا تجزم کا، تجزم **فعل** و**مفعول بہ** اپنے **فاعل** سے **ملکر خبر** ہوئی **مبتدا** کی، **مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ** ہوا۔

وهي تسعة: هي **مبتدا**، تسعة أسماء **مضاف مضاف الیہ** یا **ممیز تمیز مل کر مبدل منہ**، من وما و أي آخر تک **معطوف معطوف علیہ مل کر بدل**، **بدل مبدل منہ ملکر خبر** ہوئی **مبتدا** کی، **مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ** ہوا۔

ومهما – وهو للزمان – مثل: مهما تذهب أذهب. وحيثما
جمله معترضه مبتدا

– وهو للمكان – مثل: حيثما تقعد أقعد. وإذما – وهو
جمله معترضه جمله فعليه شرط جمله فعليه جزاء مبتدا

يستعمل في غير ذوي العقول – مثل: إذما تفعل أفعل.
جمله معترضه مضاف مضاف إليه مضاف خبر مبتدا إذما

النوع الثامن
موصوف با صفت مبتدا

أسماء تنصب الأسماء النكرات على التمييز، الأول: لفظ
موصوف خبر هي فاعل موصوف صفت مضاف

عشر وعشرون إلى تسعين، **إذا ركب** مع أحد أو اثنين
ذو الحال متعلق منتهيا حال مفعول فيه

إلى تسع، فإن كان المميز مذكرًا **فطريق التركيب** في لفظ
متعلق منتهيا حال شرط جزاء مبتدا مضاف اليه متعلق تركيب

أحد واثنان مع عشر أن تقول: أحد عشر رجلاً واثنا
بتاويل مفرد خبر بتذكير الجزئين

عشر رجلاً، وإن كان مؤنثًا فتقول: إحدى عشرة امرأة
فعل با فاعل قول تأنيث الجزئين

واثنتا عشرة امرأة، ....

عشر وعشرون: با معطوفات مضاف الیہ۔ أحد إلخ: معطوف علیہ با معطوفات مضاف الیہ۔ إذا ركب إلخ: [ضمیر ہو راجع بسوئے عشر] ترکیب: رکب فعل مجہول اپنے مفعول مالم یسم فاعلہ اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط ہوا، اس کی خبر محذوف ہے، تقدیری عبارت یوں ہے: إذا ركب لفظ عشرة مع أحد فينصب الاسم على التمييز، پس فينصب الاسم جملہ فعلیہ ہو کر جزاء ہوئی، شرط وجزاء مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

فطريق التركيب: طريق التركيب مبتدا اور أن تقول خبر ہے۔

وطريق تركيب غيرهما إلى **تسع** مع **عشر** أن تقول في
ذو الحال متعلق منتهيًا حال مفعول فيه
المذكر، **ثلاثة عشر** رجلاً وأربعة عشر رجلاً إلى تسعة
عشر رجلاً، وفي المؤنث: **ثلاث عشرة** امرأة وأربع عشرة
امرأة إلى تسع عشرة امرأة، وأما طريق التركيب **في**
الواحد والاثنين مع "عشرون" وأخواته إلى تسعين على
مفعول فيه تركيب معطوف عليه معطوف متعلق منتهيًا متعلق ثابت خبر
سبيل العطف، فإن كان المميز مذكرًا فتقول في تركيب
فابرائے تفصیل
الواحد والاثنين لا في غيرهما: أحد وعشرون رجلاً واثنان
عاطفه برائے نفي بتذكير الجزء الأول

وطريق تركيب غيرهما: طريق **مضاف**، تركيب **مضاف اليه**، غير **مضاف** هما **مضاف اليه** سے **مل کر ذو الحال**، إلى **حرف جار**، تسع **مجرور** سے **ملکر متعلق** منتهیا ہو کر **حال** ہوا، **حال ذو الحال ملکر مضاف الیہ** ہوا طریق کا، طریق اپنے **مضاف الیہ** سے **ملکر مبتدا** ہوا، أن **ناصبہ**، تقول **فعل بافاعل**، في **حرف جار**، المذكر **مجرور**، **جار مجرور مل کر متعلق** ہوا تقول کا، تقول **فعل با فاعل** اپنے **متعلق** سے **ملکر جملہ فعلیہ** ہو کر **قول** ہوا، ثلاثة عشر **مميّز** رجلا **تمیز** سے **مل کر معطوف علیہ**، واو **حرف عطف**، أربعة عشر رجلا **معطوف** با **معطوف علیہ ذوالحال**، إلى **حرف جار**، تسعة عشر **مميّز**، رجلا **تمیز**، **مميّز تمیز مل کر متعلق** منتهیا ہو کر **حال** ہوا، **حال ذو الحال ملکر مقولہ** ہوا، **قول مقولہ مل کر خبر** ہوئی **مبتدا** کی، **مبتدا با خبر جملہ اسمیہ خبریہ** ہوا۔

ثلاثة عشر: بتأنيث الجزء الأول وتذكير الجزء الثاني. **ثلاث عشرة:** بتذكير الجزء الأول وتأنيث الجزء الثاني. **في الواحد والاثنين:** في **حرف جار**، الواحد **معطوف علیہ**، واو **حرف عطف**، الاثنين **معطوف**، **معطوف علیہ با معطوف مجرور** ہوا، **جار مجرور مل کر متعلق** ہوا "ترکیب" کا۔

وعشرون رجلاً، وإن كان المميز مؤنثًا فتقول: إحدى
شرط · بتانيث الجزء الأول
وعشرون امرأة واثنتان وعشرون امرأة، وفي تركيب **غير**
متعلق مقدم تقول
الواحد والاثنين إلى تسع مع "عشرون" تقول في المميز
متعلق منتهيًا حال
المذكر: ثلاثة وعشرون رجلاً وأربعة وعشرون رجلاً،
بتانيث الجزء الأول
وفي المميز المؤنث: ثلاث وعشرون امرأة وأربع وعشرون
بتذكير الجزء الأول
امرأة، وعلى هذا القياس إلى تسع وتسعين.
متعلق تقول

مع عشرون: مع **مضاف**، عشرون **معطوف عليه**، واو **حرف عطف**، أخوات **مضاف**، ہ مضاف الیہ، **مضاف مضاف الیہ سے مل کر معطوف**، **معطوف معطوف علیہ ملکر ذوالحال**، إلی تسعین **متعلق** منتهیا حال، حال ذوالحال **مل کر مضاف الیہ** ہوا مع کا، **مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول فیہ** ہوا، ترکیب اپنے **متعلق** اور **مفعول فیہ سے مل کر مضاف الیہ** ہوا طریق کا، طریق اپنے مضاف الیہ سے **مل کر مبتدا**، علی سبیل العطف **متعلق** ثابتٌ ہو کر خبر، باقی ظاہر ہے۔

غیر الواحد إلخ: سب **مضاف مضاف الیہ مل کر ذوالحال**۔

* * * * *

نقشہ اعداد ممیز

نمبر	قاعدہ	مثالیں	
۱	أحد اور اثنان کو جب عشر کے ساتھ مرکب کیا جائے تو اگر تمیز مذکر ہے تو دونوں جزو مذکر لائے جائیں گے۔	أَحَدَ عَشَرَ رجلاً أَحَدَ عَشَرَ كِتابًا أَحَدَ عَشَرَ طِفلاً	اِثْنا عَشَرَ رجلاً اِثْنا عَشَرَ مَسجِدًا اِثْنا عَشَرَ بَابًا
	اگر تمیز مؤنث ہے تو دونوں جزو مؤنث لائے جائیں گے۔	إِحْدَى عَشْرَةَ امرأةً إِحْدَى عَشْرَةَ بِنْتًا إِحْدَى عَشْرَةَ رِسَالَةً	اِثْنَتا عَشْرَةَ خَادِمةً اِثْنَتا عَشْرَةَ مَدرَسَةً اِثْنَتا عَشْرَةَ سَمَكَةً
	أحد اور اثنان کے علاوہ تسع تک جو عدد عشر کے ساتھ ملایا جائے تو اگر تمیز	ثَلاثَةَ عَشَرَ رجلاً أَربَعَةَ عَشَرَ فرسًا خَمسَةَ عَشَرَ خَادِمًا	سبعَةَ عَشَرَ كِتَابًا ثَمَانِيَةَ عَشَرَ بَيْتًا تِسْعَةَ عَشَرَ دِيْنَارًا

	مذکر ہوگی تو پہلا جزو مؤنث ملایا جائے گا اور دوسرا مذکر۔	ستّةَ عشر مسجِدًا	
۲	اگر تمیز مؤنث ہے تو پہلا جزو مذکر لائیں گےاور دوسرا مؤنث۔	ثلاثَ عشْرةَ امرأةً اربعَ عشْرةَ خادِمةً خمسَ عشْرةَ شاةً ستَّ عشْرةَ ناقةً	سبعَ عشْرةَ مدرسةً ثمانيَ عشْرةَ بقرةً تسْعَ عشْرةَ سمكةً
۳	أحد اور اثنان کو جب عشرون، ثلاثون، أربعون، خمسون، ستون، سبعون، ثمانون، تسعون کے ساتھ ملایا جائے تو اگر تمیز مذکر ہوگی تو پہلا جزو مذکر لایا جائیگا۔	أحدٌ وعشرُون رجلاً أحدٌ وثلاثُون طِفْلاً أحدٌ وأربعُون خادِمًا أحدٌ وخمسُون فَرَسًا	اثْنان وستُّون مَسجِدًا اثْنان وسبْعُون بابًا اثْنان وثمانُون كِتابًا اثْنان وتسْعُون دِرهمًا

	اگر تمیز مؤنث ہے تو پہلا جزو مؤنث لائیں گے۔	إِحْدٰی وَّعِشْرُوْنَ اِمْرَأَةً إِحْدٰی وَّثَلَاثُوْنَ رِسَالَةً إِحْدٰی وَأَرْبَعُوْنَ خَادِمَةً إِحْدٰی وَّخَمْسُوْنَ جَارِيَةً	اثنتان وستون ناقةً اثنتان وسبعون مدرسةً اثنتان وثمانون قبيلةً اثنتان وتسعون سمكةً
	أحد اور اثنان کے علاوہ تسع تک جو عدد عشرون وغیرہ کے ساتھ ملایا جائے تو پہلا جزو مؤنث لایا جائے گا اور دوسرا مذکر۔	ثلاثة وَّعِشْرُوْنَ رجلاً أربعة وَّعِشْرُوْنَ فرسًا خمسة وَّعِشْرُوْنَ خادمًا	ستة وَعِشْرُوْنَ مسجدًا سبعة وَعِشْرُوْنَ كتابًا ثمانية وَعِشْرُوْنَ بيتًا تسعة وَعِشْرُوْنَ دينارًا
۴	اگر تمیز مؤنث ہے تو پہلا جزو مذکر لائیں گے۔	ثلاثٌ وَّعِشْرُوْنَ امرأةً أربعٌ وَّعِشْرُوْنَ خادمةً خمسٌ وَّعِشْرُوْنَ جاريةً ستٌّ وَّعِشْرُوْنَ ناقةً	سبعٌ وَّعِشْرُوْنَ مدرسةً ثمانٍ وَّعِشْرُوْنَ رسالةً تسعٌ وَّعِشْرُوْنَ سمكةً

والثاني: كم، معناه عدد مبهم، هو على نوعين، إحداهما:

مبتدا خبر موصوف صفت

استفهامية، مثل: **كم رجلاً ضربته.**

خبر مميز با تميز مبتدا

والثاني: خبرية، مثل: **كم عندي رجلاً.**

مبتدا خبر

والثالث: كأين، وهو عدد مبهم، مثل: **كأين رجلاً لقيت**، وقد يكون **متضمنًا** لمعنى الاستفهام، مثل: **كأين رجلاً عندك.**

فعل ناقص متعلق متضمنًا

والرابع: كذا، وهو عدد مبهم، ولا يكون متضمنًا لمعنى الاستفهام، **مثل: عندي** كذا درهمًا.

كم رجلا ضربته: کتنے مرد ہیں کہ تونے ان کو مارا.

كم عندي رجلا: [مضاف با مضاف الیہ ظرف فعل ثبت کا] میرے پاس بہت آدمی ہیں. كأين: کاف تشبیہ اور أيّ سے مرکب ہے لیکن اس سے عدد مبہم مراد ہے معنی ترکیبی مراد نہیں۔ كأين رجلا لقيت: بہت مرد ہیں کہ میں ان سے ملا. متضمنا: متعلق سے مل کر خبر. كأين رجلا عندك: تیرے پاس کتنے مرد ہیں؟ كذا: یہ کاف تشبیہ اور ذا اسم اشارہ سے مرکب ہے لیکن مراد اس سے عدد مبہم ہے نہ کہ معنی ترکیبی۔

مثل عندي إلخ: مثل مضاف، عند مضاف، ي مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر ظرف ہوا فعل ثبت محذوف کا، ثبت فعل اپنے فاعل ہو اور ظرف سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر مقدم ہوئی، کذا ممیّز درهما تمیز، ممیّز تمیز مل کر مبتدا مؤخر ہوئی۔

النوع التاسع

أسماء **تسمى أسماء الأفعال**، وهي تسعة: **ستة** منها موضوعة للأمر الحاضر، وتنصب الاسم على المفعولية أحدها: رويد، فإنه موضوع لِأَمْهِلْ، مثل: رويد زيدًا أي أمهل زيدًا. وثانيها: بله، فإنه موضوع لـــ"دع"، مثل: بله زيدًا أي دع زيدًا. وثالثها: دونك، فإنه موضوع لـــ"خذ"، مثل: دونك زيدًا أي خذ زيدًا. ورابعها: عليك، فإنه موضوع لـــ"ألزم"، مثل: عليك زيدًا، أي ألزم زيدًا. وخامسها: حيّهل، فإنه موضوع لـــ"ايت"، مثل: حيّهل الصلاة، أي ايت الصلاة. وسادسها: ها، فإنه موضوع لـــ"خذ"، مثل: ها زيدًا أي خذ زيدًا،

تسمى: ضمیرهي مفعول مالم یسم فاعلہ۔ أسماء الأفعال: مضاف با مضاف الیہ مفعول ثانی۔

ستة إلخ: ترکیب: ستة ذوالحال، من جار، ها مجرور، جار مجرور ملکر متعلق کائنا کے، کائنا اپنے متعلق سے مل کر حال، حال ذوالحال مل کر مبتدا، موضوعة اسم مفعول، ل جار، الأمر موصوف، الحاضر صفت، موصوف صفت سے ملکر مجرور ہوا جار کا، جار مجرور ملکر متعلق ہوا موضوعة کے، موضوعة اپنے متعلق سے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی، باقی ظاہر ہے۔

ولا بدّ لهذه الأسماء من فاعل، وفاعلها الضمير المخاطب
مبتدا

المستتر فيها. وثلاثة منها موضوعة للفعل الماضي، وترفع
متعلق المستتر ذوالحال متعلق كائنة حال خبر متعلق موضوعة

الاسم بالفاعلية. أحدها: هيهات، مثل: هيهات زيد أي
مبتدا خبر مفسر

بعد زيد. وثانيها: سرعان، مثل: سرعان زيد أي سرع زيد.
مفسر مبتدا مفسر مفسر

وثالثها: شتان، مثل: شتان زيد وعمرو أي افترق زيد
مبتدا

وعمرو.

النوع العاشر

موصوف با صفت مبتدا

الأفعال الناقصة، وهي تدخل على الجملة الاسمية، فترفع
موصوف با صفت خبر جار مجرور متعلق تدخل

الجزء الأول وتنصب الجزء الثاني، وهي ثلاثة عشر فعلاً،
موصوف صفت ضمير هي فاعل تميز با تميز خبر

الأول: كان، وهي تجيء على معنيين، **ناقصة وتامة**،
مبدل منه

فالناقصة تجيء على معنيين، أحدهما: أن يثبت خبرها
مفعول به

ولا بد إلخ: لا نفی جنس چاہتا ہے اسم اور خبر کو، بد اس کا اسم، لام جار، هذه اسم اشارہ، الأسماء مشار الیہ، اشارہ مشار الیہ مل کر مجرور ہوا، جار مجرور مل کر متعلق ہوا ثابت یا موجود کا، من جار، فاعل مجرور، جار با مجرور متعلق ہوا ثابتٌ کے، ثابت اپنے متعلقوں سے مل کر خبر ہوئی، لا اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ **ناقصة وتامة:** معطوف علیہ با معطوف بدل۔

لاسمها في الزمان الماضي، **سواء كان** ممكن الانقطاع، مثل: كان زيد قائمًا، **أو ممتنع الانقطاع**، مثل: كان الله عليما حكيما. وثانيهما: أن يكون بمعنى صار، مثل: كان الفقير غنيًّا. والتامّة تتمّ بفاعلها، مثل: كان زيد أي ثبت زيد. والثاني: صار، وهي للانتقال، مثل: صار زيد غنيًّا. والثالث: أصبح. والرابع: أضحى. والخامس: أمسى، نحو: أصبح زيد غنيًّا، وأضحى زيد حاكمًا، وأمسى زيد قاريًا، **وهذه الثلاثة** قد تكون بمعنى صار، مثل: أصبح الفقير غنيًّا، وأمسى زيد كاتبًا، وأضحى المظلم منيرًا.

سواء كان إلخ: [برابر ہے کہ وہ خبر ایسی ہو کہ اس کا قطع ہونا ممکن ہو] تقدیری عبارت یوں ہے: کون الخبر ممکن الانقطاع أو ممتنع الانقطاع سواء، اس صورت میں سواء کا خبر ہونا بالکل ظاہر ہے اس لئے عبارت مندرجہ میں بھی سواء کو خبر مقدم کہیں گے، کان فعل ناقص، اس میں ضمیر راجع طرف خبر کے، وہ اس کا اسم، ممکن الانقطاع مضاف مضاف الیہ سے مل کر معطوف علیہ، ممتنع الانقطاع مضاف مضاف الیہ مل کر معطوف، معطوف با معطوف علیہ خبر ہوئی کان کی، کان اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر بتأویل مفرد مبتدا موخر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

أو ممتنع الانقطاع: یا ایسی ہو کہ اس کا قطع ہونا منع ہو۔ وهذا الثلاثة: اشارہ با مشار الیہ مبتدا۔

والسادس: ظل. والسابع: بات، وهما لاقتران مضمون الجملة بالنهار والليل، مثل: ظل زيد كاتبا أي حصلت كتابته في النهار، وبات زيد نائمًا أي حصل نومه في الليل، وقد تكونان بمعنى صار، مثل: ظل الصبي بالغا، وبات الشاب شيخا. والثامن: ما دام، وهي لتوقيت شيء بمدة ثبوت خبرها لاسمها، نحو: اجلس ما دام زيد جالسًا، وزيد قائم ما دام عمرو قائما. والتاسع: ما زال. والعاشر: ما برح. والحادي عشر: ما انفك. والثاني عشر: ما فتئ، **وكل واحد** من هذه الأفعال الأربعة لدوام

وكل واحد إلخ: [ذو الحال سے مل کر مبتدا] واو حرف استیناف، کل مضاف، واحد مضاف الیہ، مضاف ومضاف الیہ مل کر ذوالحال، من حرف جار،هذه اسم اشارہ، الأفعال موصوف، الأربعة صفت، صفت موصوف مل کر مجرور ہوا، جار مجرور مل کر متعلق ہوا کائنا کے، کائنا اپنے متعلق سے مل کر حال ہوا، حال ذوالحال مل کر مبتدا، ل جار، دوام مضاف، ثبوت مضاف الیہ مضاف، خبر مضاف الیہ مضاف ھا مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ثبوت، ل جار، اسم مضاف، ھا مضاف الیہ مضاف، مضاف الیہ مل کر مجرور ہوا، جار مجرور مل کر متعلق ہوا ثبوت کے، مذ ظرف، قبل فعل از سمع، اس میں ضمیر ہو فاعل، ہ مفعول بہ، فعل با فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر ظرف ہوا ثبوت کا، ثبوت اپنے مضاف الیہ ومتعلق وظرف سے مل کر مضاف الیہ ہوا دوام کا، مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور ہوا، جار مجرور مل کر ثابتٌ کے متعلق ہو کر خبر ہوئی، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ثبوت خبرها لاسمها مذ قبله ويلزمها النفي، مثل: ما زال
زيد عالمًا، وما برح عمرو صائما، وما فتئ بكر فاضلا،
اسم خبر اسم خبر اسم خبر
وما انفك سعيد عاقلا. والثالث عشر: ليس، وهي لنفي
اسم خبر متعلق ثابتة
مضمون الجملة، مثل: ليس زيد قائمًا.
مضاف إليه مضاف مضاف إليه اسم خبر

النوع الحادي عشر

أفعال المقاربة، وهي أربعة، الأول: عسى، وعمله على
نوعين، الأول: أن يرفع الاسم **وينصب الخبر**، نحو: **عسى**
مفعول به
زيد أن يخرج. والثاني: أن يرفع الاسم **وحده**، مثل:
اسم عسى ذوالحال
عسى **أن يخرج زيد**. والثاني: كاد، مثل: كاد زيد يجيء.
أي قرب خروجه من الأفعال المقاربة
والثالث: كرب، وهو يرفع الاسم وينصب الخبر، وخبره
ضمير هو فاعل
يجيء فعلا مضارعًا بغير أن **دائما**، نحو: كرب زيد يخرج.
ضمير هو فاعل موصوف صفت متعلق يجيء
والرابع: أوشك، وهو يرفع الاسم وينصب الخبر، وخبره

أفعال المقاربة: مضاف با مضاف اليه خبر. وينصب الخبر: ويكون خبره فعلا مضارعا مع أن. عسى زيد إلخ: أي قرب زيد الخروج. أن يخرج: جمله فعليه ہو کر خبر عسى. وحده: [مضاف با مضاف اليه حال] ويكون اسمه فعلا مضارعا مع أن. أن يخرج زيد: جمله فعليه ہو کر بتاویل مفرد فاعل عسى. دائما: ظرف زمان يجيء أي زمانا دائما.

فعل مضارع مع أن **وبغير أن**، مثل: أوشك زيد أن
صفت اول معطوف علیه
يجيء، أو يجيء.

النوع الثاني عشر

أفعال المدح والذم، وهي أربعة، الأول: نعم، وهو فعل
مدح، مثل: **نعم الرجل زيد**. والثاني: بئس، وهو فعل
مبتدا مؤخر
ذم، مثل: بئس الرجل زيد. والثالث: ساء، وهو مرادف
لبئس. والرابع: حب، وهو مرادف لنعم وفاعله ذا، نحو:
متعلق مرادف متعلق مرادف مبتدا خبر
حبذا زيد.

النوع الثالث عشر

موصوف صفت
أفعال القلوب، وهي تدخل على **المبتدأ والخبر**، وتنصبهما

بغیر أن: متعلق ثابتٌ ہو کر معطوف، معطوف علیہ با معطوف صفتِ ثانی.
نعم الرجل زید: [فعل با فاعل خبرِ مقدم] اچھا مرد ہے زید. حبذا زید: ترکیب: حب فعل، ذا فاعل، فعل فاعل مل کر جملہ انشائیہ خبر مقدم ہوئی، زید مبتدا موخر، مبتدا با خبر جملہ اسمیہ ہوا۔ أفعال القلوب: [مضاف با مضاف الیہ خبر] ان کو افعال قلوب اس لئے کہتے ہیں کہ ان کا تعلق دل سے ہے، ظاہری اعضاء کو ان میں کچھ دخل نہیں، کیونکہ کسی بات کا یقین کرنا یا کسی میں شک کرنا دل کا کام ہے نہ کہ ہاتھ پاؤں کا، ان کو افعال الشک والیقین بھی کہتے ہیں، کیونکہ بعض ان میں سے شک کے لئے ہیں اور بعض یقین کے لئے۔ المبتدأ والخبر: معطوف علیہ با معطوف مجرور۔

معًا، وهي سبعة، ثلاثة منها للشك، وثلاثة منها لليقين،
ظرف تنصب ذو الحال متعلق كائنة حال

وواحد منها مشترك بينهما، أما الثلاثة الأول: فحسبت
موصوف با صفت مبتدا ظرف مشترك با معطوفات خبر

وظننت وخلت، مثل: حسبت زيدًا فاضلا، وظننت بكرًا
فعل با فاعل مفعول أول مفعول ثاني

نائمًا، وخلت خالدًا قائمًا.

وأما الثلاثة الثانية: فعلمت ورأيت ووجدت، مثل:

علمت زيدًا أمينًا، ورأيت عمروًا فاضلاً، ووجدت البيت

رهينًا. والواحد المشترك بينهما **هو زعمت**، مثل: زعمت
موصوف با صفت مبتدا ظرف المشترك

الله غفورًا، فهو لليقين، وزعمت الشيطان شكورًا، فهو
مبتدا متعلق ثابت خبر

للشك. وفي هذه الأفعال **لا يجوز الاقتصار** على أحد
متعلق مقدم لا يجوز مضاف

المفعولين، **وإذا توسطت** بين ....
مضاف إليه

وواحد: ذوالحال باحال مبتدا۔ **هو زعمت:** جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔ **لا يجوز الاقتصار إلخ:** اس لئے کہ وہ دونوں اسم مثل ایک اسم کے ہیں، کیونکہ ان دونوں کا مضمون در حقیقت مفعول بہ ہے، چنانچہ علمت زيداً فاضلاً کے معنی ہیں علمت فضل زيد، پس اگر ان دونوں میں سے ایک حذف کر دیا جائے تو یہ ایک کلمہ کے بعض جزو کا حذف کرنا ہوگا جس سے جملہ ناقص ہو جائے گا۔

وإذا توسطت: [اور جبکہ واقع ہو یہ افعال اپنے مفعولوں کے درمیان یا آخر میں آئیں ان دونوں میں سے تو جائز ہے باطل کرنا ان کے عمل کا] ترکیب: إذا حرف شرط، توسطت فعل، ضمیر هي فاعل، بين مضاف، مفعوليها مضاف مضاف الیہ، یہ سب مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول فیہ ہوا توسطت کا، توسطت فعل اپنے فاعل ومفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ =

مفعوليها أو تأخرت عنهما جاز إبطال عملها، مثل: زيد ظننت قائمًا، وزيدًا ظننت قائمًا، وزيد قائم ظننت، وزيدًا قائمًا ظننت. وإذا زيدت الهمزة في أول علمت ورأيت صارا متعديين إلى ثلاثة مفاعيل، نحو: أعلمت زيدًا عمروًا فاضلاً، وأرأيت عمروًا خالدًا، وأنبأ ونبأ وأخبر وخبّر أيضًا تتعدى إلى ثلاثة مفاعيل.

أما القياسية فسبعة عوامل

الأول منها: الفعل مطلقًا، وهو يرفع الفاعل، نحو: قام زيد، وضرب زيد عمروًا، وأما إذا كان متعديا فينصب المفعول

= ہوا، أو حرف عطف، تأخرت فعل، ضمیر هي فاعل، عن حرف جار، هما مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوا تأخرت کے، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ہوا، معطوف معطوف علیہ مل کر شرط ہوئی۔ جاز فعل، إبطال مضاف، عمل مضاف الیہ مضاف، ھا مضاف الیہ، یہ سب مضاف مضاف الیہ مل کر فاعل ہوا جاز کا۔ جاز فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزاء ہوئی، شرط باجزاء جملہ شرطیہ ہوا۔

الأول منها إلخ: ترکیب: الأول ذوالحال، من حرف جار، ھا مجرور، جار مجرور مل کے متعلق کائنا کے ہو کر حال ہوا، ذوالحال حال مل کر مبتدا، الفعل ذوالحال مطلقًا حال مل کر خبر ہوئی، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ الفعل مطلقا: سواء كان لازما أو متعديا، ماضيا كان أو مضارعا، أمرًا كان أو نهيا.

به أيضًا، مثل: ضرب زيد عمروا. والثاني: المصدر، **وهو اسم** حدث اشتق منه الفعل، **وإنما سمي** مصدرًا؛ لصدور الفعل عنه ويعمل عمل فعله، فإن كان فعله لازمًا فيرفع الفاعل فقط، مثل: أعجبني قيام زيد، وإن كان متعديا فيرفع الفاعل وينصب المفعول به، نحو: أعجبني ضرب زيد عمروًا. والثالث: اسم الفاعل، **وهو كل اسم** اشتق

(شرط — مضاف با مضاف إليه — فاعل أعجب)

وهو اسم إلخ: [وہ نام ہے نئی چیز کے پیدا ہونے کا کہ نکالا جاتا ہے اس سے **فعل**] ترکیب: واؤ عاطفہ، هو **مبتدا**، اسم **مضاف**، حدث **موصوف**، اشتق **فعل مجہول**، من **حرف جار**، ها **ضمیر مجرور**، جار مجرور **متعلق** ہوا اشتق کے، الفعل **مفعول ما لم یسم فاعلہ**، **فعل** اپنے مفعول مالم یسم فاعلہ اور **متعلق** سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صفت ہوئی، حدث **موصوف** اپنے صفت سے مل کر مضاف الیہ ہوا، **مضاف مضاف الیہ** مل کر خبر ہوئی، باقی ظاہر ہے۔

وإنما سمي إلخ: ترکیب: واو مستانفہ، إنما کلمہ حصر، سمي **فعل مجہول** از تفعیل، **ضمیر** هو **نائب فاعل**، مصدرًا **مفعول ثانی**، ل **جار**، صدور **مضاف**، الفعل **مضاف الیہ**، عن **جار**، ہ **ضمیر مجرور**، **جار مجرور** مل کر **متعلق** ہوا صدور کے، صدور اپنے **مضاف الیہ** اور **متعلق** سے مل کر مجرور ہوا، **جار مجرور** مل کر **متعلق** ہوا سمي کے، **فعل** اپنے مفعول مالم یسم فاعلہ اور **متعلق** سے مل کر جملہ فعلیہ ہوا۔

وهو كل اسم إلخ: ترکیب: واو عاطفہ، هو **مبتدا**، کل **مضاف**، اسم **موصوف**، اشتق **فعل مجہول**، اس میں **ضمیر** هو **نائب فاعل**، من **جار**، فعل **مجرور**، **جار مجرور** مل کر **متعلق** اول ہوا اشتق کا، ل **جار**، ذات **مضاف**، من **اسم موصول**، قام **فعل**، ب **جار**، ہ **مجرور**، **جار مجرور** **متعلق** ہوا=

من فعل لذات من قام به الفعل، وهو يعمل عمل فعله كالمصدر، مثل: زيد ضارب غلامه عمروًا. والرابع: اسم المفعول، وهو كل اسم اشتق لذات من وقع عليه الفعل، وهو يعمل عمل فعله المجهول، **فيرفع اسمًا** واحدًا **بأنه** قائمٌ مقام فاعله، مثل: جاءني المضروب **غلامه.**

والخامس: الصفة المشبهة، وهي مشتقة من اللازم دالّة على ثبوت مصدرها لفاعلها على سبيل الاستمرار

= قام کے، الفعل فاعل، قام فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ ہوا، موصول باصلہ مضاف الیہ ہوا ذات کا، ذات مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا، جار مجرور مل کر متعلق ثانی اشتق کا، اشتق فعل اپنے مفعول مالم یسم فاعلہ اور دونوں متعلقوں سے مل کر صفت ہوئی، موصوف صفت ملکر مضاف الیہ ہوا کل کا، مضاف مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فیرفع اسما إلخ: ترکیب: ف حرف تفریع، یرفع فعل مضارع معروف، ضمیر ھو اسکا فاعل اسمًا موصوف، واحدًا صفت، موصوف صفت سے مل کر مفعول ہوا، ب جار، أن حرف مشبہ بالفعل، ہ ضمیر اسم قائم اسم فاعل، مقام مضاف، فاعل مضاف الیہ مضاف، ہ مضاف الیہ، یہ سب مضاف مضاف الیہ مل کر ظرف ہوا قائم کا، قائم اپنے ظرف سے مل کر خبر ہوئی أن کی، أن اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ فعلیہ بتأویل مفرد ہو کر مجرور ہوا جار کا، جار مجرور ملکر متعلق ہوا یرفع کے، یرفع فعل اپنے فاعل ومفعول ومتعلق سے ملکر جملہ فعلیہ ہوا۔

بأنہ: متعلق یرفع ظرف قائم۔ غلامہ: مفعول مالم یسم فاعلہ۔

والدوام، وهي تعمل عمل فعلها **من غير اشتراط زمان**،
مضاف مضاف إليه مضاف
مثل: جاءني رجل حسن غلامه. والسادس: المضاف،
موصوف فاعل حسن
وهو كل اسم أضيف إلى اسم آخر، **فيجر الأول** الثاني
موصوف متعلق أضيف ذو الحال
مجردًا عن اللام والتنوين وما يقوم مقامه من نوني التثنية
حال متعلق مجردًا
والجمع لأجل الإضافة، مثل: غلام زيد. والسابع:.......
متعلق يجر

من غير اشتراط زمان إلخ: کیونکہ صفت مشبہ میں مصدری معنی ہمیشہ سے ثابت ہوتے ہیں نہ کہ حادث، فافهم۔ **فیجرّ الأول إلخ:** ترکیب: ف بیانیہ، یجر **فعل مضارع**، الأول ذوالحال، الثاني **مفعول**، مجردًا اسم مفعول، عن جار، اللام **معطوف علیہ**، واو **حرف عطف**، التنوین **معطوف علیہ معطوف**، واو حرف عطف، ما اسم **موصول**، یقوم **فعل مضارع**، ھو **ضمیر فاعل**، مقام **مضاف**، ہ **مضاف الیہ**، **مضاف مضاف الیہ مل کر ظرف ہوا**، یقوم **فعل اپنے فاعل** اور ظرف سے **مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ ہوا موصول کا، موصول صلہ مل کر مبین ہوا**، من جار، نوني **مضاف**، التثنیة **معطوف علیہ**، واو حرف عطف، الجمع **معطوف**، **معطوف معطوف علیہ مل کر مضاف الیہ ہوا، مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور ہوا، جار مجرور مل کر بیان ہوا، مبین بیان مل کر معطوف ہوا التنوین کا**، التنوین **معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر معطوف ہوا** اللام **معطوف علیہ کا**، اللام **معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفات سے مل کر مجرور ہوا، جار مجرور مل کر متعلق ہوا** مجردًا کے، مجردًا **اسم مفعول اپنے متعلق سے مل کر حال ہوا، ذوالحال حال سے مل کر فاعل ہوا** یجر کا، لام **حرف جار**، أجل **مضاف**، الإضافة **مضاف الیہ**، **مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور ہوا، جار مجرور ملکر متعلق ہوا** یجر کا، یجر **فعل اپنے فاعل ومفعول ومتعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہوا۔**

الاسم التام، **وهو كل اسم** تم فاستغنى عن الإضافة بأن
يكون في آخره تنوين، أو ما يقوم مقامه من نوني التثنية
اسم يكون
والجمع، أو يكون في آخره مضاف إليه، وهو ينصب
اسم يكون
النكرة على أنها تمييز له، فيرفع منه الإبهام، **مثل: عندي**
مفعول به مفعول يرفع
رطل زيتًا، ومنوان سمنًا، وعشرون درهمًا، **ولي ملؤه عسلاً.**
اسم تام اسم تام مميز مميز تميز

أما المعنوية فمنها عددان

أحدهما: العامل في المبتدأ والخبر، وهو الابتداء، نحو: زيد
مبتدا خبر متعلق العامل
منطلق. وثانيهما: العامل في الفعل المضارع، مثل: زيد يعلم.
مضاف مضاف إليه

وهو كل اسم إلخ: ترکیب: هو **مبتدا**، کل **مضاف**، اسم **موصوف**، تمّ **فعل**، اس میں **ضمیر** هو **فاعل**، **فعل** اپنے **فاعل** سے **مل کر جملہ فعلیہ** ہو کر **صفت** ہوئی، **موصوف باصفت مضاف الیہ** ہوا کل **کا**، **باقی ظاہر** ہے۔ **مثل عندي رطل إلخ:** ترکیب: مثل **مضاف**، عند **مضاف**، ي **متکلم مضاف الیہ**، **مضاف مضاف الیہ ظرف** ثابت **مقدر** کا ہو کر **خبر مقدم** ہوئی، رطل **اسم تام مميّز**، زيتًا **تميز**، **مميّز تميز مل کر معطوف علیہ** ہوا، **واو حرف عطف** منوان **مميّز**، سمنًا **تميز**، **مميّز تميز مل کر معطوف**، و **حرف عطف**، عشرون **مميّز**، درهما **تميز**، **مميّز تميز مل کر معطوف**، **معطوف معطوف علیہ مل کر معطوف** ہوا، **معطوف معطوف علیہ مل کر مبتدا مؤخر**، **مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ** ہو کر **مضاف الیہ** ہوا مثل **کا**، **باقی ظاہر** ہے۔

لي ملؤه عسلا: ترکیب: ل **جار**، ي **متکلم مجرور**، **جار مجرور متعلق** ثابت کے ہو کر **خبر مقدم**، ملؤه **مضاف مضاف الیہ** سے **ملکر مميّز**، عسلًا **تميز**، **مميّز تميز مل کر مبتدا**، **باقی ظاہر** ہے۔